سوال

(252)فقر کی وجہ سے منصوبہ بندی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری آمدنی محدوداوراولادزیادہ ہے توکیا میرے لیے خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کواپنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کیلئے منصوبہ بندی جائز نہیں ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے:

نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُم ... سورة الاسراء ٣١

''ان کواور تم کوہم ہی رزق دیتے ہیں۔''

ہاں کئی طریقے ایسے ہیں جن کی وجہ سے حمل میں تاخیرہوجاتی ہے مثلاًبچے کی رضاعت کے دنوں میں عموماًحمل قرار نہیں پاتا۔طہارت کے ایک یا دوہفتے بعد مباشرت کی جائے۔تو اس سے بھی عموماًحمل قرار نہیں پاتا کیونکہ عموماًحمل اس صورت میں قرار پاتا ہے جب حیض سے عورت کے فارغ ہونے کے فورًا بعد مباشرت کی جائے'عزل کے طریقے کو استعمال کر کے بھی حمل کو موخرکیا جاسکتا ہے اوراس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ انزال شرمگاہ سے باہر کردیا جائے اوراگرمیاں بیوی اس پر متفق ہوں تو یہ جائز ہے۔اسی طرح چالیس دن سے پہلے کسی مباح دوا کے ساتھ صحیح مقصد کی خاطر نطفہ کا اسقاط بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 214